بروزجمعرات مورخہ13 /اگست 2015ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

1 ۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2 ۔ وقفہ سوالات۔
علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور ان کے جوابات دئیے جائیں گے۔
مذمتی قرارداد
مذمتی قرارداد منجانب: محترمہ راحیلہ حمید خان درانی، رکن اسمبلی
گزشتہ دنوں قصور میں ایک انتہائی افسوسناک، شرمناک اور دالخراش واقعہ رونما ہوا۔جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے اور اس میں زیادتی کا شکار ہونے والے بچوں کو انصاف دلایا جائے اس غیرانسانی فعل میں ملوث افراد کو کڑی اور عبرت ناک سزادی جائے۔تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات کی مکمل روک تھام ہوسکے۔
کسی بھی مہذب معاشرے اور خاص کر اسلامی معاشرے میں اس قسم کے واقعات کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ چونکہ بچے کسی بھی ملک کا مستقبل ہوتے ہیں۔لہذا اس ضمن میں ٹھوس قانون سازی کی ضرورت ہے ۔تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات رو نمانہ ہوں۔
لہذا یہ ایوان اس واقعہ کی پر زورمذمت کے ساتھ ساتھ متاثرہ بچوں اور انکے خاندانوں سے مکمل ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ پنجاب حکومت سے رجوع کرے کہ وہ اس واقعہ میں انصاف کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے شفاف جوڈیشل انکوائری کرائے تاکہ مستقبل میں اس قسم کے دردناک اور افسوس ناک واقعات کی روک تھام کی جاسکے۔اور آئندہ دنیا میں ہمارے ملک کی جگ ہنسائی نہ ہو۔
غیر سرکاری/سرکاری کارروائی
قرارداد نمبر 68 منجانب: محترمہ حسن بانو صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی ۔
ہرگاہ کہ ضلع چاغی جو رقبے کے لحاظ سے صوبہ کا سب سے بڑا اور معدانیات سے مالا مال ضلع ہے 28مئی 1998کے ایٹمی دھماکوں کے بعدوزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان نے اپنے خطاب میں ضلع چاغی کے لئے ایک خصوصی پیکج کا اعلان کیا تھا ۔ جس میں بجلی کی فراہمی میڈیکل کالج ،انجینئر نگ اور کیڈٹ کالجز کے سکالر شپ میں خصوصی کوٹے کا دیا جانا ۔نیز آر سی ڈی شاہراہ کی از سر نو تعمیر ،واٹر سپلائی اسکیمات اور دیگربنیادی ضروری مراعات کی فراہمی شامل تھیں ۔لیکن تا حال مذکورہ پیکج پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔
لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے ۔کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے ۔کہ 28مئی 1998کے ایٹمی دھماکوں کے موقع پر جناب وزیر اعظم کی جانب سے پیکج کا اعلان کیا گیا تھا ۔اس پر فوری عملدرآمد یقینی بنا یا جائے۔

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

3- بلوچستان کے ہوٹلوں میں پابند یو ں پر (تحفظ)کا مسودہ قانون مصدرہ2015 (مسودہ قانون نمبر 11مصدرہ (2015کامنظور کیا جانا۔
i- وزیر داخلہ و قبائلی امور،تحریک پیش کریں گے، کہ بلوچستان کے ہوٹلوں میں پابندیوں پر(تحفظ) کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قا نون نمبر 11مصدرہ 2015)کو فی الفور زیر غور لایا جائے ۔
ii- وزیر داخلہ و قبائلی امور، تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان کے ہوٹلوں میں پابندیوں پر(تحفظ) کا مسودہ قانونمصدرہ
2015 (مسودہ قانون نمبر 11مصدرہ 2015)کو منظور کیا جائے۔
4- بلوچستان میں کرائے کی عمارتوں پر پابندی (سیکورٹی) کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر12مصدرہ 2015)کا منظور کیا جانا۔
i- وزیر داخلہ وقبائلی امور،تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان میں کرائے کی عمارتوں پر پابندی(سیکورٹی)کا مسودہ قانون مصدرہ2015 (مسودہ قانون نمبر 12مصدرہ 2015) کو فی الفور زیر غور لایا جائے ۔
ii- وزیر داخلہ قبائلی امور،تحریک پیش کریں گے، کہ بلوچستان میں کرائے کی عمارتوں پر پابندی(سیکورٹی)کامسودہ قانون مصدرہ2015(مسودہ قانون نمبر12مصدرہ2015)کومنظور کیا جائے ۔
مورخہ 10اگست 2015ء کے اجلاس میں موخر شدہ تحریک التواء نمبر1پر دو گھنٹے عام بحث ۔

کوئٹہ، سیکرٹری
12 /اگست 2015ء بلوچستان صوبائی اسمبلی